قربانی کس پر واجب ہوگی ؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ قربانی کس پر واجب ہے اور یہ مسئلہ بھی حل فرمادیجئے کہ سفرِ حج کرنے والے مسافر پر عید کی قربانی واجب ہے؟

سائل:کبیر فرام شیفیلڈ- انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

جو شخص مالکِ نصاب ہو یعنی جس کے پاس ساڑھے باون تولے چاندی (612.15 gramsتقریباً) یا چاندی کی قیمت ہو اس پر قربانی واجب ہے۔انگلینڈ میں ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت آج کے ریٹ کے مطابق تقریباً 257.86 پونڈزہے اور پاکستانی روپے کے مطابق تقریباً 31820 روپے ہے ۔ یا اس شخص کے پاس حاجت اصلیہ کے علاوہ اتنی قیمت کی کوئی چیز ہو مثلاً دوکان وغیرہ اور یہ تینوں قسم کے مال(ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت یا اتنی قیمت کی کوئی چیز) قربانی کے ایام میں کسی کے پاس ہوں تو اس پر قربانی واجب ہوگی ۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے۔

جو شخص دو سو درہم (ساڑھے باون تولے) یا بیس دینار کا مالک ہو یا حاجت کے سوا کسی ایسی چیز کا مالک ہو جس کی قیمت دوسو درہم ہو وہ غنی ہے اوس پر قربانی واجب ہے۔ حاجت سے مراد رہنے کا مکان اور خانہ داری کے سامان جن کی حاجت ہو اور سواری کا جانور اور خادم اور پہننے کے کپڑے ان کے سوا جو چیزیں ہوں وہ حاجت سے زائد ہیں۔

(بہار شریعت ج1 حصہ 15 ص333 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

اورمسافر پر بقرعید کی قربانی واجب نہیں خواہ سفرِ حج ہو یا کسی دوسری غرض سے ہو اور ہاں اگر حاجی وہاں مقیم ہوں تو واجب ہے جیسے کہ مکہ کے رہنے والےاگر حج کریں تو ان پر عید کی قربانی واجب ہوگی کیونکہ یہ مسافر نہیں ہیں ۔جیسا کہ بہار شریعت میں ہے۔حج کرنے والے جو مسافر ہوں اون پر قربانی واجب نہیں اور مقیم ہوں تو واجب ہے جیسے کہ مکہ کے رہنے والے حج کریں تو چونکہ یہ مسافر نہیں ان پر واجب ہوگی۔

(بہار شریعت ج1 حصہ 15 ص333 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

UPON WHOM IS THE QURBANI SACRIFICE WAJIB?

QUESTION: What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding the following matter, who is qurbāni (sacrifice) wājib upon? Also, is the qurbāni of 'eid wājib upon those who travel for Hajj?

Questioner: Kabīr from Sheffield, England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Qurbāni is wājib upon the person who is 'mālik-e-nisāb' i.e. he possesses 612.15 grams of silver, it's value in money (according to today's rate the value of 612.15 grams of silver in England is approximately £257, and according to Pakistani rupees it amounts to approximately 31820 rupees) - or asides basic needs (hājat-e-asliyah) he owns an asset which is worth the same e.g. a shop etc.; if an individual possess one of these three types of wealth (612.15 grams of silver, it's value in money or an asset of the same value) during the days of sacrifice, qurbāni will be wājib upon him. It is mentioned in Bahār-e-Sharī'at,

"The person who owns 612.15 grams of silver, 20 dīnārs or asides hājat-e-aslī, he is in possession of such a thing which is worth 612.15 grams of silver, such a person is rich (ghanī) and qurbāni is wājib upon him. What is meant by hājat is a place of residence, household items which are required, a riding animal, a servant and clothes to wear, anything which exceeds this is not hājat".

[Bahār-e-Sharī'at, Volume 1, Part 15, pg 333]

The qurbāni of 'eid is not wājib upon a traveller, regardless of whether the journey be for hajj or any other purpose, however, if a hājī is a resident there then it is wājib. For example, if the residents of Makkah were to perform hajj, the qurbāni of 'eid would be wājib upon them as they are not travellers. Just as it is stated in Bahār-e-Sharī'at,

“Qurbāni is not wājib upon those travellers who perform hajj, but if they are residents then it will be wājib, as is the case for those who reside in Makkah, if they were to perform hajj it would be wājib upon them as they are not travellers”.

[Bahār-e-Sharī’at, Volume 1, Part 15, pg 333]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qādrī
Translated by Zameer Ahmad